یا

ترقی پسند اردو نظم کی روایت پر ایک مفصل مضمون لکھئے۔

۲۔ علی سردار جعفری کی نظم نگاری اور ان کی نظم ''ہاتھوں کا ترانہ'' کا تجزیہ کیجئے۔ ۲۰

یا

فیض احمد فیض کی نظم نگاری اور ان کی نظم ''صبح آزادی'' کا تجزیہ کیجئے۔

No. of Printed Pages : 8

BUDAE-182

B. A. Hons. (Urdu) (BAUDH)

Term-End Examination

December, 2024

BUDAE-182 : Study of Urdu Progressive Poetry

(ترقی پسند اردو شاعری کا مطالعہ)

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں کے تمام سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔ ہر سوال کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ ترقی پسند اردو غزل کی روایت پر ایک تفصیلی مضمون لکھئے۔ ۲۰

(حصہ ب)

۳۔ ترقی پسند تحریک پس منظر پر سیر حاصل بحث کیجئے۔ ۱۵

یا

اسرارالحق مجاز کے حالات زندگی اور ان کی نظم نگاری کی خصوصیات قلم بند کیجئے۔

۴۔ فیض احمد فیض کے حالات زندگی اور ان کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۵

یا

فراق گورکھپوری کے حالات زندگی اور ان کی نظم ''جدائی'' کا تجزیہ کیجئے۔

(حصہ ج)

۵۔ مجاز کی نظم ''مزدور کا گیت'' کا تجزیہ کیجئے۔ ۱۰

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم ''حالات حاضرہ'' کا تجزیہ کیجئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ ۱۰

برسوں کے سلگتے تم من پر اشکوں کے تو چھینٹے دے نہ سکے
تپتے ہوئے دل کے زخموں پر برسے بھی تو انگاروں کی طرح

ہم بھی ہمیشہ قتل ہوئے اور تم نے بھی دیکھا دور سے لیکن
یہ نہ سمجھا ہم کو ہوا ہے جان کا نقصان تم سے زیادہ

دیکھ کے الجھن زلف دوتا کی کیسے الجھ پڑتے ہیں ہوا سے
ہم سے سیکھو ہم کو ہے یارو فکر نگاراں تم سے زیادہ

یا

چاک دل، چاک جگر، چاک گریباں والے
مثلِ گل آتے ہیں، مانند بہار آتے ہیں
قافلے شوق کے رکتے نہیں دیواروں سے
سینکڑوں محبس و زنداں کے دیار آتے ہیں

حسن کی رنگین ادائیں کارگر ہوتی گئیں
عشق کی بے باکیاں بیباک تر ہوتی گئیں
یاں مری بہکتی ہوئی نظریں بہکتی ہی رہیں
واں نگاہیں اور بھی معتبر ہوتی گئیں

۷۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ ۱۰

جنوں میں جتنی بھی گزری بیکار گزری ہے
اگرچہ دل پہ خرابی ہزار گزری ہے

کسی طرح تو جمے بزم مے کدے والو
نہیں جو بادہ و ساغر تو ہاؤ ہو ہی سہی

گر انتظار کٹھن ہے تو جب تلک اے دل
کسی کے وعدہ فردا کی گفتگو ہی سہی

یا

خود دل میں رہ کے آنکھ سے پردا کرے کوئی
ہاں لطف جب ہے پا کے بھی ڈھونڈا کرے کوئی

رنگینی نقاب میں گم ہو گئی نظر
کیا بے حجابیوں کا تقاضا کرے کوئی

کمال عشق ہے دیوانہ ہوگیا ہوں میں
یہ کس کے ہاتھ سے دامن چھڑا رہا ہوں میں